فاضل مصنف کا نقطۂ نظر یہ ہے کہ محض تاریخی واقعات بیان کرنا کافی نہیں بلکہ ان واقعات کے پس منظر میں جو عوامل کارفرما ہیں ان کا جائزہ لینا چاہیے تاکہ گزشتہ معاشروں کے ذہنی و فکری رجحانات کا اندازہ ہو سکے۔ کیوں کہ تاریخ کا اصل مقصد قاری کے ذہن میں احساسِ عبرت کو اجاگر کرنا اور اس کو تصورِ ارتقا بخشنا ہے اور یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ انسان ماضی سے سبق لے کر مستقبل کو روشن کرنے کی سعی کرے۔

حقیقت یہ ہے کہ لائق مصنف نے اپنے موضوع کو بڑی وضاحت اور صفائی سے بیان کیا ہے۔

۱۔ نظامِ عشر کی برکات۔ (صفحات ۶۴)

۲۔ دو قومی نظریہ۔ (صفحات ۵۴)

۳۔ اسلامی نظامِ عدل کا نفاذ، مشکلات، ان کا حل۔ (صفحات ۴۰)

تالیف: مولانا سید محمد متین ہاشمی

ملنے کا پتا: مرکزِ تحقیق، دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری، نسبت روڈ، لاہور

مولانا سید محمد متین ہاشمی پاکستان کے ممتاز محقق اور متعدد علمی و تحقیقی کتابوں کے مصنف ہیں۔ یہ تین رسالے ان کی تازہ تصنیفات ہیں۔ کتابت، کاغذ، طباعت اور سرورق دیدہ زیب ہے۔ مفت تقسیم کیے جا رہے ہیں۔

"نظامِ عشر کی برکات" میں اس کے شرعی احکام شرح و بسط کے ساتھ بیان کیے گئے ہیں، اور ملکی معیشت پر اس کے جو اثرات مرتب ہوتے ہیں، ان کی وضاحت کی گئی ہے۔ اپنے موضوع میں یہ قابلِ قدر رسالہ ہے۔

"دو قومی نظریہ" ایک اہم مسئلہ ہے اور پاکستان کے قیام و بقا میں اس کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ فاضل مصنف نے اس کو نکھار کر بیان کیا ہے۔

"اسلامی نظامِ عدل کا نفاذ، مشکلات، ان کا حل" اس میں اسلامی نظامِ عدل کی خصوصیات سے تعرض کیا گیا ہے اور اس میں جو امتیازی اوصاف پائے جاتے ہیں، ان کی نشان دہی کی گئی ہے۔ پھر اس کے نفاذ میں جو مشکلات حائل ہیں، ان کو دور کرنے کے لیے کچھ تجاویز پیش کی گئی ہیں —— ہمارے قارئینِ کرام کو ان سے استفادہ کرنا